سبق نمبر

5

یسوع، بحیثیت کلام

کیا آپ تصور کرسکتے ہیں کہ بولنے کی صلاحیت سے محروم ہونا کیسی بات ہوگی؟ دوسروں تک پیغام رسانی کا کوئی ذریعہ نہ ہوتا؟ کیسی خوفناک تنہائی اور محرومی ہے۔

لیکن ہم میں سے اکثر لوگ دوسروں سے باآسانی گفتگو کرسکتے ہیں عام طور پر ہم بمشکل ہی اس بات کا جائزہ لیتے ہیں کہ ہم کیا کررہے ہیں۔ لیکن درحقیقت ہم اپنی زندگیوں میں ہر روز سینکڑوں الفاظ استعمال کرتے ہیں ہم ان الفاظ کو اپنے باطنی احساسات . خواہشات . خیالات اور مقاصد کے اظہار کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ ہمارے دلوں اور ذہنوں کے اندر جو کچھ پایا جاتا ہے یہ الفاظ انہیں ایک صورت بخشتے ہیں۔ ان کے ذریعہ سے دوسرے آپکو اور آپ ان کو جان سکتے ہیں۔

ہمیں پیغام رسانی کی قابلیت خدا کیطرف سے ملتی ہے جس نے ہمیں بتایا ہے وہ ایک عظیم پیغام رساں ہے اور وہ چاہتا ہے کہ ہم اسے جانیں۔ ہمیں اس

بات سے حیران ہونے کی ضرورت نہیں کہ خدا کسطرح کا ہے اس نے کلام کیا ہے ! کیسے؟ اپنے ہی بیٹے کو دنیا میں بھیجنے کے وسیلہ نبیوں اور دانشوروں نے خدا کے بارے میں اور خدا کے وسیلہ سے الفاظ کہے ہس اور ان کے الفاظ سچ ثابت ہوئے ہیں لیکن یسوع نے اس سے کہیں بڑھ کر کیا ہے اس نے صرف خدا کے الفاظ کہے ہی نہیں۔ بلکہ وہ خود خدا کا کلام ہے زندہ قوی اور الٰہی اختیار سے معمور خدا چاہتا ہے ہم جانیں کہ ہر چیز کا آغاز اور اختتام یسوع مسیح میں ہے۔

بحیثیت کلام. یسوع ہمیں خدا کے متعلق کیا بتاتا ہے ؟ اس سوال کا جواب ہی اس سبق کا مضمون ہے۔

اس سبق میں آپ پڑھیں گے ....

خدا نے یسوع میں اپنے آپ کو ظاہر کیا

خدا نے یسوع میں اپنے ناموں کی وضاحت کی۔

یہ سبق آپکی مدد کرے گا..........
☆ بیان کرنے میں کہ خدا نے کسطرح لوگوں پر واضع کیا کہ وہ کیا ہے۔
☆ یسوع مسیح سے عیاں ہونے والے خدا کے کردار کی صفات کی فہرست بنانے میں۔
☆ اس وضاحت میں کہ یسوع خدا کے ناموں پر کس طرح پورا اترتا ہے۔

خدا نے یسوع میں خود کو ظاہر کیا

مقصد نمبر 1: جو کچھ خدا نے ہمیں یسوع مسیح کے ذریعہ اپنے کردار احساسات . خیالات منصوبہ جات قدرت اور مرضی کے متعلق دکھایا ہے اس کی پہچان رکھنا۔

خدا روح ہے ہم اپنے فطرتی حواس سے اسے نہ دیکھ سکتے ہیں نہ سن سکتے ہیں اور نہ محسوس کرسکتے ہیں تو پھر ہم کیسے اسے جان سکتے ہیں؟ کس طرح کمزور گنہگار مرد و زن اس قادر مطلق کامل اندیکھے خدا کو سمجھ سکتے ہیں؟ خدا کس طرح اپنے آپ کو ہم ظاہر کرسکتا ہے۔ یسوع اس کا جواب ہے۔

خدا کا کردار

یسوع نے انسانی شخصیت کے ذریعہ سے خدا کو ظاہر کیا۔ خدا کسطرح کا ہے؟ یہ ہم اسکے بیٹے یسوع کو دیکھ کرجان سکتے ہیں یوحنا 18:1 " خدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا۔ اکلوتا بیٹا جو باپ کی گود میں ہے اسی نے ظاہر کیا"
یوحنا 9:14......" جس نے مجھے دیکھا اس نے باپ کو دیکھا" کلسیوں 15:1 " وہ اندیکھے خدا کی صورت ہے"

خدا نے مختلف طریقوں سے لوگوں سے کلام کیا لیکن اس کے کردار کا سب

سے واضع مکاشفہ اسکا بیٹا ہے ۔ خدا کا زندہ کلام۔ جب ہم یسوع کے متعلق پڑھتے ہیں تو آج بھی خدا ہم سے بولتا ہے یسوع کی زندگی کام اور تعلیمات سب کچھ خدا کو انسانی تجربہ کی اصطلاحات اور اس زبان میں بیان کرتے ہیں جس کو ہم سمجھ سکتے ہیں۔

عبرانیوں 1:1‚36 " اگلے زمانہ میں خدا نے باپ دادا سے حصہ بہ حصہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کرکے اس زمانہ کے آخر میں ہم سے بیٹے کی معرفت کلام کیا .... وہ اسکے جلال کا پرتو اور اسکی ذات کا نقش ہے"

یوحنا 1:1‚14 " ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اسکا جلال دیکھا..."

یسوع نے نہ صرف لوگوں کو خدا کے بارے میں سکھایا بلکہ خدا کے کردار کا عملی ثبوت پیش کیا۔ اس نے خدا کی پاکیزگی بھلائی حکمت عدل رحم قوت اور محبت کے بارے میں کلام کیا۔ انسانوں نے اس میں ان صفات کا مشاہدہ کیا اس نے عظیم اخلاقی معیار کا اعلان کیا جسکا ذکر دنیا نے پہلے کبھی نہ سنا تھا اور اس نے اس کے مطابق زندگی بھی بسر کی۔ اس کی تعلیمات میں پائی جانے والی حکمت آج

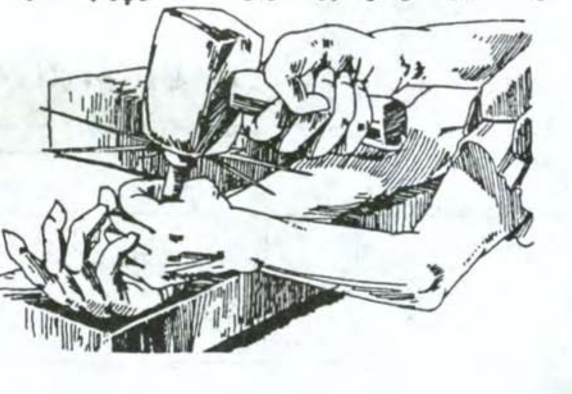

بھی دنیا کے لیے باعث حیرت ہے وہ خدا کی محبت کی عملی صورت تھا اسی لئے اس نے انسانی ضرورتوں کو پورا کرنے کیلئے اپنی جان دوسروں کے لیے دے دی۔

صلیب پر جہاں یسوع ہمارے گناہوں کے لیے موا وہاں ہم خدا کے عدل اور محبت کا واضح اظہار دیکھتے ہیں خدا کے عدل کا تقاضا تھا کہ گناہ کی سزا موت ہے گنہگار کیساتھ خدا کی محبت نے اسے مجبور کردیا کہ وہ اس کی جگہ موت سہے۔ اس کی محبت اسے ان لوگوں کے لیے معافی کی دعا کرنے پر مجبور کررہی تھی جو اسے مصلوب کررہے تھے کیسی محبت ہے ! ہمارے پاس کس قدر عظیم خدا ہے!

عملی کلام

1۔ خدا کی محبت اور عدل ہم پر اس وقت زیادہ صاف طور سے ظاہر کی گئی جب یسوع نے

ا۔ صلیب پر جان دی

ب۔ بیماروں کو شفا بخشی

ج۔ لوگوں کو تعلیم دی۔

2۔ مندرجہ ذیل چارٹ کی بنیاد عبرانیوں 3,1:1 پر ہے درست فقرے عبرانیوں 3,1:1 سے لے کر وہاں لکھیں جہاں سے یہ متعلق ہیں۔

خدا نے کس طرح کلام کیا	
اگلے زمانہ میں ....سے معرفت	اس اخیر زمانہ میں ....سے معرفت ....

خدا کے احساسات خیالات و منصوبہ جات

یسوع نے خدا کے احساسات خیالات اور منصوبہ جات کو اپنی تعلیمات اور شخصیت میں ظاہر کیا. یسوع عظیم استاد تھا لیکن اس نے فرمایا

یوحنا 28:8 "...... میں وہی ہوں اور اپنی طرف سے کچھ نہیں کرتا بلکہ جس طرح باپ نے مجھے سکھایا اس طرح باتیں کہتا ہوں"

یوحنا 15:15 " اسلئے کہ جو باتیں میں نے اپنے باپ سے سنیں وہ سب تم کو بتادیں"

اسلئے ہم اناجیل میں دی گئی یسوع کی تعلیمات پر بطور خدا کا حقیقی مکاشفہ اور سچائی بھروسہ کرسکتے ہیں ہم خدا پر ایک تمام تر حکمت والے اور شفیق باپ کی حیثیت سے نگاہ کرتے ہیں جو آسمان پر ہے اور بڑی محبت اپنے بچوں کی فکر کرتا ہے وہ گناہ اور ریاکاری سے نفرت کرتا ہے لیکن گناہ گار سے پیار کرتا ہے وہ ہمیں محفوظ رہنے اور شادمان زندگی گزارنے کے اصول بتاتا ہے وہ اپنے بھٹکتے ہوئے بچوں کے لیے خواہش کرتا ہے کہ وہ اپنے گناہوں کو چھوڑیں اور اپنے گھر واپس آجائیں وہ چاہتا ہے کہ ہم اس شاندار زندگی کے متعلق جانیں جسکا منصوبہ اس نے ہمارے لیے اپنی ابدی بادشاہی میں تیار کیا ہے یہ سچائیاں ہمیں خدا کے تحریری کلام میں ملتی ہیں۔

یسوع ..... زندہ کلام نے خدا کے احساسات کو ہم پر ظاہر کیا۔ اس (یسوع) میں خدا اپنے دوستوں کے غم انسانیت کی مصیبت اور اس شہر کی اندھی بے اعتقادی پر آنسو بہاتا ہے جس نے اسے رد کردیا اور اب تیزی سے تباہی کی طرف بڑھتا جارہا تھا خدا کا غصب ریاکاری. دھوکے اور ان لوگوں کے خلاف بھڑکتا ہے جو مذہب کے نام پر نفع کماتے ہیں ۔ خدا کے رحم نے اس وقت جنبش کی جب اس نے لوگوں کو گناہ میں اس طرح کھوئے ہوئے دیکھا جیسے بھیڑ بغیر

چرواہے کے خدا چاہتا تھا لوگ جانیں کہ ان کی بابت اس کی یہ مرضی ہے کہ وہ شادمان ہوں او بیماری گناہ . احساس جرم اور ہر طرح کے خوف سے آزاد ہوں۔

عملی کلم

3 جب یسوع انسانیت کی مصیبت پر رویا تو ہم ایک واضح مکاشفہ دیکھتے ہیں جو خدا کے

ا۔ احساسات کا ہے
ب۔ خیالات کا ہے
ج۔ منصوبہ جات کا ہے

4 تمام درست بیانات کے سامنے حرف پر دائرہ لگائیں
ا۔ سب باتیں جن کی تعلیم یسوع نے دی خدا کیطرف سے تھیں۔
ب۔ یسوع کی زندگی اس بات کا اظہار ہے کہ خدا کبھی کسی بات سے ناراض نہیں ہوتا۔
ج۔ یسوع کی تعلیمات کے ذریعہ ہم خدا کے ان منصوبوں کو جان سکتے ہیں جو وہ ہمارے لئے رکھتا ہے

خدا کی قو ت اور ارادہ

یسوع نے ہمیں دکھایا کہ خدا نہ صرف ہماری مدد کرنا چاہتا ہے بلکہ خدا کے پاس ایسا کرنے کی قوت بھی موجود ہے جب وہ اس زمین پر تھا تو اس نے بیماروں کو شفا دی اور گناہ گاروں کو معاف کیا۔ اس نے کہا کہ وہ باپ کی مرضی کو پورا کرنے آیا ہے اور اس نے اپنے کاموں کو ثبوت کے طور پر پیش کیا کہ خدا نے اسے بھیجا ہے جو معجزات یسوع نے کیے وہ اس بات کو پیش کرتے ہیں کہ خدا نہ

صرف ہماری مدد کرنے کے لیے تیا تھا بلکہ وہ ایسا کرنے کے قابل بھی تھا۔
وہ معجزات ثابت کرتے ہیں کہ خدا ہمیں شفا بخشنا چاہتا ہے ہمیں معاف کرنا چاہتا ہے اور آج ہماری تمام ضروریات کو پورا کرنا چاہتا ہے۔

یوحنا 36:5 " جو کام باپ نے مجھے پورے کرنے کو دیئے یعنی یہی کام جو میں کرتا ہوں وہ میرے گواہ ہیں کہ باپ نے مجھے بھیجا ہے"

۱۔ کرنتھیوں 24:1 " مسیح خدا کی قدرت اور حکمت ہے" یسوع نے اس طرح کی زندگی کو بھی ہمارے سامنے پیش کیا ہے جو چاہتا ہے کہ ہمارے پاس ہو۔ اس نے اپنے باپ کی تابعداری کی اور اس کے ساتھ گہری رفاقت میں رہا۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم بھی ایسا ہی کریں۔

عملی کلام

5 ذرا سوچئے! فرض کریں کوئی آپ سے یہ کہے " میں خدا پر ایمان رکھتا ہوں لیکن وہ اتنی دور رہتا ہے جہاں سے میری مشکلات دور کرنے یا ان کے حل کیلئے کچھ کرنہیں سکتا تو آپ کیا جواب دیں گے؟

یسوع میں خدا کے ناموں کی وضاحت

مقصد نمبر 2 : خدا کے ان آٹھ ناموں سے متعلق بیانات منتخب کرنا جو یسوع میں پورے ہوئے ہیں۔

کلام مقدس میں ہمیں خدا کے بہت سے نام ملتے ہیں یسوع جو کلام ہے ان کو سمجھنے میں ہماری مدد کرتا ہے کیونکہ وہی خدا کا حقیقی اظہار ہے۔

میں ہوں

جب خدا نے موسی کو بلایا کہ اسکے لوگوں کی راہنمائی کرے تو موسی نے اسکا نام پوچھا۔ خدا نے جواب دیا۔ " میں جو ہوں سو میں ہوں" اس نے موسی سے کہا کہ وہ لوگوں بتائے کہ " میں ہوں" نے اسے بھیجا ہے اس نام کا مطلب ہے کہ خدا ابدی. ناقابل تبدیل اور ہمیشہ موجود رہنے والا ہے۔ اس میں کوئی فریب نہیں ہے وہ ہے جو وہ ہے اور وہی کچھ کرتا ہے جسکو کرنے کا ادارہ رکھتا ہے ہم اس پر انحصار کرسکتے ہیں۔

لیکن خدا آخر کیا ہے؟ وہ کیا کرے گا؟ یسوع نے اپنے پیغامات میں جن کو یوحنا کی انجیل میں قلمبند کیا گیا ہے ان سوالات کے جوابات دیئے ہیں۔ آٹھ مرتبہ اس نے خدا کے اس نام "میں ہوں " کا اطلاق اپنے اوپر کیا ہے ایک بار اس نے اپنی ازلی و ابدی فطرت کو بیان کرنے کے لیے اس نام کو استعمال کیا تاکہ ہمیں بتا سکے کہ وہ ابرہام سے پہلے موجود تھا۔ دوسرے اوقات میں یسوع نے خدا اور اپنے کردار کی وضاحت کرنے کے لیے خدا کے نام کا استعمال کیا۔ تاکہ واضع کرسکے کہ خدا ان لوگوں کے لیے کیا کرتا ہے جو اس کے پاس آتے ہیں۔ وہی عظیم " میں ہوں " آپکی تمام ضروریات کو پورا کرلے گا۔

1 " زندگی کی روٹی میں ہوں " یوحنا 35:6
2 " دنیا کا نور میں ہوں " یوحنا 12:8
3 " پیشتر اس سے کہ ابرہام پیدا ہوا میں ہوں" یوحنا 58:8
4 " دروازہ میں ہوں " یوحنا 9:10
5 " اچھا چرواہا میں ہوں یوحنا 11:10
6 " قیامت اور زندگی میں ہوں " یوحنا 25:11
7 " راہ حق اور زندگی میں ہوں " یوحنا 6:14
8 " انگور کا حقیقی درخت میں ہوں " یوحنا 1:15

عملی کلم

6 آپ نے ایسی سات آیات کا مطالعہ کیا ہے جن میں یسوع نے خدا کے اپنے کردار کی وضاحت کرنے کے لیے نام "میں ہوں" استعمال کیا مندرجہ ذیل ہر روحانی ضرورت کے سامنے وہ حوالہ اور جملہ لکھیں جو ظاہر کرے کہ یسوع بطور "میں ہوں" ان کو کیسے پورا کرتا ہے (ہو سکتا ہے کسی ضرورت کے لئے ایک سے زائد آیات موزوں ہوں) آپ کی رہنمائی اور مثال کے لئے حصہ (الف) مکمل لکھ دیا گیا ہے۔

ا بنجر۔ غیر مزروعہ زمین ...... یوحنا 1:15 یسوع انگور کا درخت ہے۔

ب مردہ یا مرنے والا

ج دھوکا کھایا ہوا

د بھوکا

ہ خطرہ میں

و تاریکی میں

ز خدا سے جدا

7 ذرا سوچئے !

مشق نمبر 6 کے لئے تیار کی گئی فہرست پر نظر ثانی کریں۔ ہر ایک ضرورت کے سامنے (✓) کا نشان لگائیں جو آپ چاہتے ہیں کہ یسوع بطور " میں ہوں " پوری کرے۔

یہواہ

مقصد نمبر 3 یسوع کی زندگی سے ظاہر ہونے والی خدا سے متعلق سچائیوں کا اپنی زندگی پر اطلاق کرنا۔

یہواہ. "میں ہوں" کو اپنی زبان میں بیان کرنے کا ایک طریقہ ہے جیسا کہ آپ نے سیکھا اس کا مطلب ہے دائمی اور واجب الوجود اس کا تعلق عہد عتیق میں دوسرے الفاظ کے ساتھ ہے جن سے بہت سے مرکب القاب بنتے ہیں۔ یہ تمام القاب خدا کے متعلق شخصی مکاشفات پر مبنی ہیں اور ہمیں بتاتے ہیں کہ وہ کون ہے اور لوگوں کے لیے کیا کرتا ہے یسوع کلام جو خدا کو ہم پر ظاہر کرتا ہے ان القاب کی سچائیوں کی شہادت دیتا ہے

1 "یہواہ یری" خداوند مہیا کرنے والا

پیدائش 8:22 " ابرہام نے کہا اے میرے بیٹے خدا آپ ہی اپنے واسطے سوختنی قربانی کے لیے برہ مہیا کرے گا۔"

1۔ پطرس 1:18-20 " کیونکہ تم جانتے ہو کہ تمہاری خلاصی فانی چیزوں یعنی سونے چاندی کے ذریعہ سے نہیں ہوئی بلکہ ایک بے عیب اور بے داغ برے یعنی مسیح کے بیش قیمت خون سے اسکا علم تو بنای عالم سے پیشتر سے تھا مگر ظہور اخیر زمانہ میں تمہاری خاطر ہوا"

یسوع وہ برہ ہے جو خدا نے مہیا کیا ہے تاکہ ہماری خطاؤں کو اٹھالے اور ہماری جگہ اپنی جان دے۔

2۔ "یہواہ روفیکا" خداوند ہمارا شافی

خروج 26:15 " میں خداوند تیرا شافی ہوں"

متی 16:8 " یسوع نے روحوں کو زبان ہی سے کہہ کر نکال دیا اور سب بیماروں کو اچھا کردیا۔"

یسوع طبیب اعظم بدن، ذہن دل اور شکستہ روح کو شفا بخشتا ہے۔
3۔ "یہواہ سلوم" خداوند ہماری سلامتی
قضاۃ 24:6 " تب جدعون نے وہاں ایک مذبح بنایا اور اسکا نام یہواہ سلوم رکھا۔"
یوحنا 27,23:14 یسوع نے جواب میں کہا ...." میں تمہیں اطمینان دیئے جاتا ہوں، ...... اپنا اطمینان تمہیں دیتا ہوں"
یسوع ہمیں باطنی اطمینان بخشتا ہے جسکا دار و مدار حالات پر نہیں ہے، خدا کے ساتھ اطمینان، ہمارے اپنے ساتھ اطمینان اور دوسروں کساتھ اطمینان پر ہے۔
4 یہواہ روہی ۔ خداوند میرا چرواہا
زبور 1:23 " خداوند میرا چوپان ہے مجھے کمی نہ ہوگی" یوحنا 11,7:10 یسوع نے کہا .... " اچھا چرواہا میں ہوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہے"
یسوع ۔ اچھا چرواہا ہمیں بچانے کے لیے مرگیا اور اب ان تمام لوگوں کی نگہداشت کے لیے زندہ ہے جو اس کی پیروی کرتے ہیں۔
5۔ یہواہ صدقیو۔ خداوند ہماری صداقت
یرمیاہ 6:23 " اسکا نام یہ رکھا جائیگا خداوند ہماری صداقت" 2 کرنتھیوں 21:5 جو گناہ سے واقف نہ تھا اسی کو اس نے ہمارے واسطے گنہگار ٹھہرایا تاکہ ہم اس میں ہوکر خدا کی راستبازی ہو جائیں۔"
پاک دل اور پاک زندگی رکھنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے۔ ہم خدا میں پاکیزہ زندگی اور درست تعلق صرف یسوع کے ساتھ یگانگت ہی کے باعث رکھ سکتے ہیں وہ ہماری راستبازی ہے
6۔ یہوواہ شاما۔ خداوند وہاں ہے
حزقی ایل 35:48 " خداوند وہاں ہے"

متی 22:1 "اسکا نام عمانوایل رکھینگے" (جسکا ترجمہ ہے "خدا ہمارے ساتھ")
یسوع نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے گا۔ وہ ہمیشہ ہماری مدد کے لیے ہمارے قریب ہے۔

7 یہواہ نسی: خداوند ہمارا جھنڈا

خروج 15:17 "موسیٰ نے ایک قربانگاہ بنائی اور اسکا نام یہواہ نسی رکھا۔"
یوحنا 33:16 "دنیا میں مصیبت اٹھاتے ہو لیکن خاطر جمع رکھو میں دنیا پر غالب آیا ہوں۔"

اس نام کا مطلب ہے کہ یسوع ہمارا راہنما، ہماری فتح اور ہماری قوت ہے ۔ اسکے ساتھ ہم زندگی کی روزمرہ جنگ میں مضبوط اور فاتح ہو سکتے ہیں۔

ان ناموں کا آپکے لیے کیا مطلب ہے؟ انکا مطلب یہ ہے کہ اگر آپ نے یسوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کیا ہے تو خدا آپکے لیے مہیا کرے گا۔ خداوند آپکو شفا دے گا خداوند آپکی سلامتی ہوگا خداوند آپکی راستبازی ہوگا آپکے ساتھ ہوگا اور آپکی فتح ہوگا۔ اگر آپ اپنی زندگی اس کے تابع کردیں گے اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے اس کو اپنی زندگی میں قبول کریں گے تو یسوع یہ سب کچھ آپکے لیے ہوگا۔

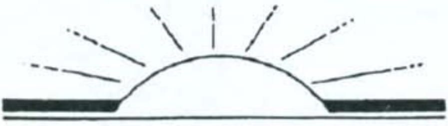

عملی کلام

8 ذیل میں عہد عتیق میں سے خدا کے ناموں کی فہرست دی گئی ہے جو یسوع میں زیادہ بھرپور طریقے سے بیان کئے گئے ہیں۔ دوسری طرف ہرایک کے سامنے اس ضرورت کو لکھیں جسے خدا آپکے لیے یا آپکے خاندان میں سے کسی اور کیلئے پورا کرسکتا ہے۔

ا۔ خداوند ہمارا مہیا کرنے والا ....

ب۔ خداوند ہماری شافی ....

ج۔ خداوند ہماری سلامتی ....

د۔ خداوند میرا چرواہا ....

ہ۔ خداوند ہماری راستبازی ....

و۔ خداوند موجود ہے ....

ز۔ خداوند ہمارا جھنڈا ....

آپ نے یونٹ نمبر ۱ مکمل کر لیا ہے اب آپ پہلے یونٹ کی سٹوڈنٹ رپورٹ میں دیئے گئے سوالات کے جوابات دینے کے لئے تیار ہیں پچھلے اسباق کا اعادہ کیجئے اور ان آیات پر خاص توجہ دیجئے جن کو آپ نے زبانی یاد کیا ہے

(وہ آیات یہ ہیں) ا۔ یوحنا 3:1، عبرانیوں 17:3 اپنی جوابی کاپی اس کتاب کے پہلے صفحہ پر لکھے ہوئے پتہ پر ارسال کیجیے۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

4 (ا) درست
ب غلط
ج درست
1 ا صلیب پر جان دی

5 آپکا جواب آپ ان معجزات کو بیان کرسکتے ہیں جو یسوع نے لوگوں کے لیے کئے اور وضاحت کرسکتے ہیں کہ وہ کسطرح ہمارے سامنے اس بات کو پیش کرتے ہیں کہ خدا ہماری مدد کے لیے تیار ہے اور ایسا کرنے کے قابل بھی ہے

2 آپکا چارٹ اس طرح نظر آنا چاہیے

خدا نے کسطرح کلام کیا	
اگلے زمانہ میں.......	اس اخیر زمانہ میں............
ہمارے باپ دادا سے	ہم سے
نبیوں کی معرفت	اپنے بیٹے کی معرفت

6 آپکے جوابات بالکل اسی طرح کے نہ ہوں لیکن ان سے ملتے جلتے ہوں
ا۔ یوحنا 1:15 یسوع انگور کا درخت ہے۔
ب یوحنا 25:11 اور یوحنا 6:14 یسوع قیامت اور زندگی ہے۔
ج یوحنا 6:14 یسوع سچائی (حق) ہے
د یوحنا 35:6 یسوع زندگی کی روٹی ہے
ہ یوحنا 11:10 یسوع اچھا چرواہا ہے۔

و یوحنا 8:12 یسوع دنیا کا نور ہے
ز یوحنا 10:9 یسوع دروازہ ہے یوحنا 14:6 یسوع راہ ہے۔
3 (ا) احساسات کا ہے۔